روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 4 نومبر 2011ء 7 ذی الحج 1432 ہجری 4 نبوت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 251

خود قربانی کر دو

حضرت عقبہ بن عامرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو چند بکریاں دیں کہ انہیں آپؐ کے صحابہ میں بانٹ دیں تو ایک سال کا بکری کا بچہ بچ رہا تو انہوں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا۔ آپؐ نے فرمایا۔ تم خود اس کی قربانی دے دو۔

(صحیح بخاری کتاب الوکالہ باب وکالۃ الشریک حدیث نمبر 2135)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت ابراہیمؑ نے جس قربانی کا بیج بویا تھا اور مخفی طور پر بویا تھا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لہلہاتے کھیت دکھائے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کے ذبح کرنے میں خداتعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں دریغ نہ کیا۔ اس میں مخفی طور پر یہی اشارہ تھا کہ انسان ہمہ تن خدا کا ہو جائے اور خدا کے حکم کے سامنے اس کی اپنی جان، اپنی اولاد، اپنے اقرباواعزا کا خون بھی خفیف نظر آوے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جو ہر ایک پاک ہدایت کا کامل نمونہ تھے، کیسی قربانی ہوئی۔ خونوں سے جنگل بھر گئے۔ گویا خون کی ندیاں بہہ نکلیں۔ باپوں نے اپنے بچوں کو، بیٹوں نے اپنے باپوں کو قتل کیا۔ اور وہ خوش ہوتے تھے کہ اسلام اور خدا کی راہ میں قیمہ قیمہ اور ٹکڑے ٹکڑے بھی کیے جاویں، تو ان کی راحت ہے۔ مگر آج غور کر کے دیکھو کہ بجز ہنسی اور خوشی اور لہو ولعب کے روحانیت کا کونسا حصہ باقی ہے۔ یہ عیدالاضحیہ پہلی عید سے بڑھ کر ہے اور عام لوگ بھی اس کو بڑی عید تو کہتے ہیں، مگر سوچ کر بتلاؤ کہ عید کی وجہ سے کس قدر ہیں جو اپنے تزکیہ نفس اور تصفیہ قلب کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور روحانیت سے حصہ لیتے ہیں اور اس روشنی اور نور کو لینے کی کوشش کرتے ہیں جو اس ضحیٰ میں رکھا گیا ہے۔ عید رمضان اصل میں ایک مجاہدہ ہے اور ذاتی مجاہدہ ہے اور اس کا نام بذل الروح ہے۔ مگر یہ عید جس کو بڑی عید کہتے ہیں، ایک عظیم الشان حقیقت اپنے اندر رکھتی ہے اور جس پر افسوس! کہ توجہ نہیں کی گئی۔ خداتعالیٰ نے جس کے رحم کا ظہور کئی طرح پر ہوتا ہے۔ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک یہ بڑا بھاری رحم کیا ہے کہ اور امتوں میں جس قدر باتیں پوست اور قشر کے رنگ میں تھیں، ان کی حقیقت اس امت مرحومہ نے دکھلائی ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص327)

مرسلہ: مکرم مفتی سلسلہ احمدیہ

تکبیرات عیدالاضحیہ

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے مروی ہے کہ رسول پاک ﷺ یوم عرفہ (نویں ذی الحجہ) کی فجر کی نماز سے لے کر ایام تشریق کے آخری دن (تیرہویں ذی الحجہ) کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد تکبیرات کہا کرتے تھے۔

(سنن دارقطنی کتاب العیدین حدیث نمبر 27)

ایام تشریق سے مراد ذوالحجہ کی 12,11 اور 13 تاریخ ہے۔

حضرت علیؓ اور حضرت عمارؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ 9 ذوالحجہ کی نماز فجر سے **13** ذوالحجہ کی نماز عصر تک تکبیرات کہا کرتے تھے۔ (المستدرك للحاكم كتاب العيدين باب تكبيرات التشريق)

پس نویں ذی الحجہ کی فجر سے لے کر تیرہویں ذی الحجہ کی عصر کی نماز تک یہ تکبیرات کہی جائیں گی۔

تکبیرات عید یہ ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(مصنف ابن ابی شیبه کتاب الصلاة باب کیف یکبر یوم عرفة)

محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی وفات پا گئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم، واقف زندگی اور سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی مورخہ 3 نومبر 2011ء کو صبح ساڑھے تین بجے ربوہ میں بعمر 91 سال وفات پا گئے۔ آپ نے 1944ء میں خدمت دین کیلئے زندگی وقف کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کا روزنامہ الفضل میں بطور اسسٹنٹ ایڈیٹر تقرر فرمایا اور پنجاب یونیورسٹی لاہور سے جرنلزم میں پوسٹ گریجوایٹ کروایا۔ 1946ء تا 1971ء اسسٹنٹ ایڈیٹر اور 1971ء تا 1988ء ایڈیٹر روزنامہ الفضل کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ 1960ء تا 1973ء ایڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ رہے۔ 1975ء، 1976ء اور 1980ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے یورپ، امریکہ، کینیڈا اور مغربی افریقہ کے دوروں پر ان کے ہمراہ جانے کی سعادت پائی۔ 1982ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بھی گئے۔ 1989ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایت پر جماعت احمدیہ جرمنی میں قضاء کا نظام قائم کرنے کی توفیق ملی۔ آپ 16 فروری 1920ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے دادا حضرت مولوی محمود حسن خان صاحب یکے از 313 رفقاء نے 1890ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کی اور آپ کے والد حضرت محمد حسن آسان دہلوی نے 1900ء میں بیعت کا شرف حاصل کیا۔ آپ مجموعی طور پر 43 سال تک الفضل قادیان، لاہور اور ربوہ کے ادارہ کے ساتھ وابستہ رہے، اس عرصہ میں آپ کو چار مقدس خلفاء احمدیہ کی زیر ہدایت صحافتی اور ادارتی امور انجام دینے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ ادارہ الفضل آپ کی وفات پر جملہ پسماندگان سے اظہار افسوس کرتا ہے۔

16

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ناروے

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کو ہدایات، تقریب بیعت اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

2/اکتوبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے نماز فجر بیت النصر میں تشریف لا کر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ صبح ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

فیملی ملاقاتیں

ناروے کی جماعتوں Lorenskog، حلقہ Noor، حلقہ Stovner، Nittedal، Nasr، Bairoon، Klofta، Holmlia، Toyen، Tonsberg اور Drammen کے علاوہ ہمسایہ ملک سویڈن سے آنے والی فیملی نے بھی ملاقات کی سعادت پائی۔

آج صبح مجموعی طور پر 53 فیملیز کے 257 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

ناروے میں قیام کے دوران اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پانے والی یہ فیملیز بھی وہ خوش نصیب فیملیز ہیں جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اپنی بساط اور توفیق سے بڑھ کر بیت الذکر کی تعمیر کے لئے مالی قربانیاں پیش کیں۔ ان میں وہ خواتین بھی شامل ہیں جنہوں نے اپنے زیور اور رقم کی صورت میں جمع شدہ پونجیاں اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے دیں۔ وہ بچیاں بھی تھیں جنہوں نے اپنے زیور کے علاوہ اپنے حق مہر بھی دے دیئے، وہ چھوٹے بچے اور بچیاں بھی اپنی ماؤں کے ساتھ تھے جنہوں نے اپنے غلوں میں جمع رقم اور اپنی عیدیاں بیت فنڈ میں دے دیں اور وہ مرد بھی تھے جن میں سے کسی نے اپنا گھر دے دیا تو کسی نے اپنی گاڑی دے دی، کسی نے اتنا چندہ دیا کہ اپنا اکاؤنٹ خالی کر دیا، وہ نوجوان بھی تھا جس نے اس وسیع و عریض بیت الذکر میں اعلیٰ معیار کا کارپٹ ڈلوایا اور پھر وہ نوجوان بھی تھا جس نے اس سارے کمپلیکس کے لئے نہایت اعلیٰ کوالٹی کا فرنیچر مہیا کیا۔ غرض ہر خاندان کا، ہر فیملی کا چھوٹا بڑا، جوان، بوڑھا مرد و عورت ان خوش نصیبوں میں شامل تھا جنہوں نے اپنے پیارے آقا کی ایک آواز پر لبیک کہتے ہوئے دل کھول کر اللہ کی راہ میں دیا تھا۔

ملاقات کے دوران ہر ایک اپنے پیارے آقا کی خوشنودی، پیار، محبت اور کبھی نہ ختم ہونے والی دعاؤں کے خزانوں سے اپنی جھولیاں بھر رہا تھا۔ ان کے چہرے خوشی سے کھلے ہوئے تھے اور دل تسکین پا رہے تھے اور ہر ایک اطمینان قلب لئے ہوئے یہاں سے رخصت ہو رہا تھا۔

اپنے پیارے آقا سے ملاقاتوں کے یہ دن اور یہی لمحات بہت ہی مبارک اور بابرکت لمحات ہیں اور یہ لمحات ہماری زندگیوں کا سرمایہ ہیں اور یہی وہ مبارک گھڑیاں ہیں جو ساری زندگی ہمارا ساتھ دیں گی اور ہماری آنے والی نسلیں بھی انہی سے فیض پائیں گی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا دو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النصر میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

تقریب آمین

نمازوں کی ادائیگی کے بعد آمین کی تقریب ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 30 خوش نصیب بچوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا۔

عزیزم ارسلان ملک، عدیل مسعود، شاز مبشر ساہی، شاہ زیب مبشر ساہی، علی طارق احمد، رواس الدین خان، آکاش محمود، باسم انور، یاسر محمود ملک، زین محمود، صارم قدوس، انس حمید بھٹی، جمشید احمد قدیر، غلام احمد، جاہد جری حفیظ، ناصر حیات قیصرانی، سعد حیات قیصرانی، سارب احمد، نبیل احمد شکیل، مامون احمد چوہدری، توحید احمد سعید، کاشف محمود، صبی احمد، نعمان انور، تنزیل احمد، نایاب احمد، حنان احمد چیمہ، نبیل احمد اسامہ، ایقان احمد ورک اور عزیزم ذیشان نصیر

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی، بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پانچ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور کچھ وقت کے لئے ڈاک ملاحظہ فرمائی بعد ازاں فیملی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج شام کے اس سیشن میں مجموعی طور پر 27 فیملیز کے 123 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔

آج ناروے میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قیام کا آخری دن تھا اور فیملیز سے ملاقاتوں کے لحاظ سے بھی یہ آخری پروگرام تھا۔ اس طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ناروے میں قیام کے دوران مجموعی طور پر 275 فیملیز کے 1070 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی اور انہیں اپنے آقا کا قرب نصیب ہوا۔ سبھی نے حضور انور سے بات کی اور ہر ایک نے تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ نو بیاہتا جوڑوں کو الیس اللہ کی انگوٹھیاں عطا فرمائیں اور کسی خوش نصیب کو رومال کا ترک ملا۔ ہر ایک اس در سے برکتیں اور فیض لے کر ہی واپس لوٹا۔ اللہ یہ سعادتیں یہ برکتیں جماعت ناروے کے لئے مبارک فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے سات بجے تک جاری رہا۔

مجلس عاملہ لجنہ کو ہدایات

اس کے بعد ساڑھے سات بجے نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ناروے کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کانفرنس روم میں میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

جنرل سیکرٹری صاحبہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ماہانہ رپورٹس کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ ہم باقاعدہ رپورٹس بھجواتی ہیں۔ سال میں ہماری بارہ رپورٹس جاتی ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ لاہور میں مغلپورہ حلقہ میں جنرل سیکرٹری کے طور پر کام کیا ہوا ہے۔ اس لئے پہلے کی ٹریننگ ہے۔ یہاں آٹھ سال سے خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر کہ رپورٹس پر تبصرے کون بھجواتا ہے۔ جنرل سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ ہر شعبہ کی سیکرٹری اپنی اپنی رپورٹ پر تبصرے بھجواتی ہے۔ ہر شعبہ ہر حلقہ اپنی رپورٹ خود بھیجتا ہے۔ ان رپورٹس کو اکٹھا کر کے، ان کی مدد سے ایک مرکزی رپورٹ تیار کر کے حضور انور کی خدمت میں بھجوائی جاتی ہے۔

سیکرٹری تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے پورے سال کے لئے لائحہ عمل تیار کیا ہوا ہے۔ ہماری اس بات پر زیادہ کوشش رہی ہے کہ قرآن کریم کا تلفظ ٹھیک کروا کر، بطور ٹیچر کچھ لجنہ تیار کریں جو پھر آگے دوسروں کو تعلیم دیں۔ اللہ کے فضل سے تین لجنات تیار ہوئی تھیں جو بطور اساتذہ حلقوں میں پڑھا رہی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا یہ تو اچھا کیا ہے لیکن تعلیم کا بھی تو کام ہے کہ کچھ نصاب مقرر کر کے امتحان بھی لیا جائے۔ سال میں دو امتحان تو ہونے چاہئیں۔

سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ مجالس میں سہ ماہی امتحان ہوتا ہے اور نیشنل طور پر ہم ایک ہی لیتے ہیں۔ آئندہ سے دو امتحان لیا کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا دو امتحان تو کم از کم لینے چاہئیں۔ نصاب کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود کی کونسی کتاب مقرر کی ہے۔ جو پرانی عورتیں ہیں وہ تو اردو زبان پڑھ لیں گی۔ لیکن جو نئی بچیاں ہیں ان کو زیادہ سے زیادہ Involve کرنے کی ضرورت ہے۔ نارویجین زبان میں جو لٹریچر موجود ہے وہ ان بچیوں کو دیا جائے۔ جو بچیاں یونیورسٹی میں پڑھتی ہیں ان کو انگلش زبان کی کتب دیں یا پھر ان کو MP3 قسم کی ریکارڈنگ کے ذریعہ مواد دیں جو اردو تو سمجھ لیتی ہیں اور لکھ نہیں سکتیں وہ MP3 کے ذریعہ سن لیا کریں گی اور تیاری کر لیا کریں گی اور جب پیپر دینا ہو تو اردو میں، نارویجین میں یا رومن اردو میں لکھ لیا کریں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر صدر صاحبہ لجنہ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کا نارویجین زبان میں ترجمہ بہت کم تعداد میں ہوا ہے۔ صرف تین یا چار کتب ہیں جن کا ترجمہ ہوا ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ایسی بچیاں، خواتین جو اردو زبان نہیں جانتیں ان کے لئے شعبہ تعلیم کو محنت کرنی پڑے گی۔ Essence of Islam ہے اس کے انگلش میں پانچ Volumes آ چکے ہیں۔ اس میں سے مختلف مضامین لے کر دیں۔ ضروری نہیں ہے کہ کتاب دی جائے، اللہ تعالیٰ پر، رسول پر، تقویٰ پر،

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

پردہ پر، جہاد پر اور دیگر مختلف مواضع ہیں جن کے تحت حضرت اقدس مسیح موعود کے اقتباسات اکٹھے کردیئے گئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا Essence of Islam مرزا غلام احمد قادیانی جو اردو زبان میں کتاب ہے اس کا ترجمہ ہے۔ اردو والی کتاب میں تو تھوڑے مواضیع ہیں جبکہ Essence of Islam میں تو زیادہ مواد اکٹھا کردیا گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو انگلش میں پڑھ سکتی ہیں وہ انگلش میں پڑھ لیں۔ اگر نہیں تو پھر ان عناوین پر ان کتابوں سے حوالے دیکھ کر اپنا سلیبس بنائیں۔ تھوڑی محنت کرنی پڑے گی لیکن آپ کو جو آجکل کے ایشوز ہیں ان پر مواد مل جائے گا۔ قرآن کریم، حدیث اور حضرت مسیح موعود کے حوالے سے تعلیمی نصاب بنائیں۔ وہ اگر پڑھیں گی تو تربیت کے کام بھی آجائے گا۔ سیکرٹری تربیت کے لئے بھی آسانی ہوجائے گی۔

سیکرٹری تعلیم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے دریافت کیا کہ ہم بچیوں کے علیحدہ نصاب اور دوسری لجنہ کے لئے علیحدہ نصاب بناسکتے ہیں یا نصاب ایک ہی رکھیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ایک ہی رکھیں۔ دوسری لجنہ میں کتنی ہیں جنہوں نے کتابیں پڑھ لی ہوں گی۔ زیادہ سے زیادہ کشتی نوح پڑھ لی ہوگی۔ یا اسلامی اصول کی فلاسفی پڑھ لی ہوگی۔ یا ایک غلطی کا ازالہ پڑھ لیا ہے۔ یا دو چار اور چھوٹی سی کتابیں پڑھ لی ہوں گی۔ اکثر نے تو پڑھا ہی نہیں ہوتا۔ یہ بہتر ہے کہ آپ ایک موضوع، عنوان لے کے ایک دفعہ بتادیں پھر جس کو شوق ہوگا ان حوالوں کو دیکھ کر ان کتابوں میں گہرائی سے مطالعہ کرسکیں گی۔ اس طریقہ سے نصاب بنائیں۔

سیکرٹری صاحب تعلیم نے بتایا کہ پردہ کی اہمیت اور ضرورت ماضی اور حال کے آئینہ میں کے عنوان پر ایک مقالہ نویسی کا ایک مقابلہ رکھا ہے اور یہاں کی جو لوکل ہیں ان کو کہا تھا کہ وہ نارویجئین زبان میں لکھ لیں۔ لیکن نارویجئین زبان جاننے والیوں میں سے کسی نے لکھا نہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ان کو لکھنا چاہئے تھا اصل پردہ تو انہی کا اتر رہا ہے۔ زیادہ الفاظ پر نہیں تو تھوڑے الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ لیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر صدر صاحبہ لجنہ نے بتایا کہ نارتھ کی طرف جو فیملی رہتی ہے اور ان کی چار پانچ لجنات ہیں وہاں ابھی مجلس قائم نہیں کی، اس پر حضور انور نے فرمایا کہ وہاں بھی قائم کریں۔

سیکرٹری صاحبہ خدمت خلق سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کا خدمت خلق کا کوئی ریگولر چندہ ہے۔ کوئی ایسا پراجیکٹ ہے جو کسی غریب ملک کے لئے آپ دیں۔ مثلاً لجنہ امریکہ ہے آپ لوگ تو اتنا نہیں کرسکتے لیکن وہ ہر سال 15 یا 20 ہزار ڈالرز دیتے ہیں افریقہ کے غریب بچوں کے لئے عیدی کے طور پر۔

اس پر سیکرٹری خدمت خلق نے بتایا کہ ہیومینیٹی فرسٹ کے کاموں میں لجنہ مستقل مدد کررہی ہے۔ اس دفعہ ہمارے پاس جو خدمت خلق کا فنڈ اکٹھا ہوا تھا وہ ہم نے مریم شادی فنڈ میں بھیجا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اسی طرح انڈیا میں قادیان کے لوگوں کے لئے بھیجا جاسکتا ہے۔

صدر لجنہ نے بتایا کہ 100 کلو کے قریب ہم نے کپڑے بھی مریم شادی فنڈ کے لئے بھیجے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایسے کپڑے نہ بھیجیں جو لنڈے کے لگتے ہوں۔ میں نے اس بارہ میں خطبہ میں بڑی وضاحت سے کہا ہوا ہے کہ کس قسم کے کپڑے ہونے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا اب یہاں لجنہ کا دفتر بھی بن گیا ہے اور لجنہ کی لائبریری بھی ہے۔ آپ اپنی اس لائبریری میں لجنہ کی جو کتابیں ہیں وہ منگوا کر رکھیں۔ پاکستان کی لجنہ نے جو شائع کی ہیں، یا انڈیا کی لجنہ نے شائع کی ہیں یا یو۔کے سے شائع ہورہی ہیں۔ انگلش میں ہیں اردو میں ہیں یہ ساری منگوا کے رکھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کتاب اوڑھنی والیوں کے لئے پھول ایک جلد ہے پہلی، اس کی اگلی کتاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی بھی شائع ہوچکی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بھی شائع ہوچکی ہے اور میں نے لجنہ کے بارہ میں جو مختلف وقتوں میں کہا ہے اس کی بھی دو جلدیں شائع ہوچکی ہیں وہ بھی آپ کی لائبریری میں ہونی چاہئیں۔

سیکرٹری ناصرات نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت 99 ناصرات میں پہلے تعداد زیادہ تھی لیکن بہت سی لجنہ میں چلی گئی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا نیچے سے بھی تو چھوٹی بچیاں ناصرات میں شامل ہورہی ہوں گی۔

ناصرات کے پروگرام کے بارہ میں سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں ناصرات کی کلاس لگائی جاتی ہے اور بارہ سے پندرہ سال کی بچیوں کے لئے ہر مہینے کے آخری سنڈے کو کلاس لگائی جاتی ہے اور کلاس میں مختلف عناوین رکھے جاتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا 12 سے 15 سال کی لڑکیاں بڑی ہوتی ہیں اور ان کے اپنے مسائل بھی ہوتے ہیں۔ ان کے عناوین مضامین اس طرح کے ہوں کہ ''دینی مسائل کیا ہیں؟'' ''ہم احمدی کیوں ہیں؟'' ''احمدی لڑکی کی کیا ذمہ داری ہے؟'' ''حضرت مسیح موعود نے ہم سے کیا توقعات کی ہیں؟'' ''اللہ کے رسول نے ہم سے کیا توقعات کی ہیں؟'' ''قرآن کیا کہتا ہے؟'' ''کس طرح کا ایک احمدی ہونا چاہئے؟'' اور پھر موجودہ زمانے کے جو موضوع ہیں کہ ''کیوں ہمیں پردہ کی ضرورت ہے؟ پردہ اس ماحول میں ہوسکتا ہے کہ نہیں ہوسکتا؟'' اور ڈسکشن، بات چیت اس طرح ہو کہ کیوں نہیں ہوسکتا؟ یہ لجنہ کے لئے بھی ضروری ہے اور ناصرات کے لئے بھی ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا پھر اسی طرح جو مردوں سے میل جول ہے، سلام ہے، مصافحہ کرنے کی یہاں بڑی عادت ہے، یورپ میں تو ہر جگہ ہی ہے، ویسے میں نے دیکھا ہے کہ بعض لڑکیاں لاشعوری طور پر جب میری طرف ہاتھ بڑھاتی ہیں تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ ان کو سلام کرنے کی عادت ہے۔ ایک بچی، لڑکی کی جو حیا ہے اس کا شروع میں ہی اس کو احساس ہوجانا چاہئے۔ دس سال کی عمر جو ہے، میں نے واقفات نو کو بھی کہا تھا کہ اس عمر میں نماز فرض ہوتی ہے۔ اس وقت ساری پابندیاں فرض ہوجانی چاہئیں۔ جو سارے فرائض ہیں ان پر عمل ہوجانا چاہئے تو اس سے پہلے پہلے عادت ڈال دینی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا امریکہ میں مجھ سے کسی نے پوچھا تھا کہ لڑکیاں پردہ نہیں کرتیں توجہ نہیں دیتیں۔ جین پہنتی ہیں اور چھوٹی قمیص ساتھ پہنتی ہیں تو کیا کیا جائے۔ میں نے ان کو یہی کہا تھا کہ آپ لوگ بچپن سے، پانچ چھ سال کی عمر سے عادت ڈالنی شروع کریں گی۔ سات سال کی عمر میں اس کو پتہ ہو کہ میں نے چھوٹی قمیص نہیں پہننی۔ فراک بھی لمبی پہننی ہے۔ جین کے ساتھ بلاؤز نہیں پہننا۔ سکارف لینے کی عادت کبھی کبھی ڈالنی ہے۔ تو جب دس سال کی ہوگی تو اس میں جھجک نہیں رہے گی۔ اگر آپ اس طرح عادت نہیں ڈالیں گی تو وہ کہے کہ میں تو ابھی دس سال کی ہوں، گیارہ سال کی ہوں، بارہ سال کی ہوں۔ اسی طرح بالکل ہی سلیولیس (Sleeveless) بازو والی فراکیں جو ہیں وہ پہن لیتی ہیں اور وہ بھی جب حیا نہیں آئے گی تو سب ختم ہوجائے گا پھر پردہ کی عادت کبھی نہیں پڑے گی۔ اس لئے شروع سے ہی عادت ڈالنے کی ضرورت ہے۔ ناصرات کی تربیت کی بہت ضرورت ہے تبھی آپ اس ماحول سے اپنی اولاد کو بچا کر رکھ سکتی ہیں۔ ناصرات کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔

سیکرٹری تحریک جدید، وقف جدید سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ لجنات کا کتنا وعدہ ہے؟ ناروے میں اور سکینڈے نیویا کے اکثر ملکوں میں کمانے والی عورتیں کافی ہوتی ہیں۔ بہ نسبت جرمنی وغیرہ کے۔

سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ امسال کا وعدہ ایک لاکھ 40 ہزار 549 کرونے ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اچھا بڑا ٹارگٹ ہے۔

سیکرٹری صنعت وحرفت سے حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے قرآن کریم کی نمائش جس طرح یہاں لگائی ہے بس یہی ہے یا اس کے علاوہ بھی نمائشیں لگاتی ہیں اور عورتوں کو اپنے کام دیتی ہیں کہ کوئی یہ کرکے لائے، کچھ کڑھائی، سلائی وغیرہ کا کام آتا ہے، کوئی نٹنگ وغیرہ اور اس قسم کی چیزیں تاکہ ان خواتین کی کوئی آمد ہوجائے بعض ایسی عورتیں ہیں ان کو کام نہیں ملتا اور گھر بیٹھ کر کام مہیا کئے جاسکتے ہیں تاکہ آپ کی نمائش میں یہ چیزیں آجائیں اور پھر آخر پر یہ چیزیں خرید سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر اس کو مزید وسعت دینی ہے تو گھر سے کوئی بھی چیز تیار کرکے لائیں۔ گھر کے کاٹیج انڈسٹری کی طرح، اس کو آپ مارکیٹ تلاش کرکے مارکیٹنگ کریں۔ اب نئی لڑکیاں ہیں جو پڑھی لکھی ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کوئی ایم بی اے کررہی ہے، کوئی فنانس کررہی ہے، کوئی مارکیٹنگ کررہی ہے، کوئی سیلز وومن (Sales Women) کا کام کررہی ہے تو ان کے سپرد کام کیا جاسکتا ہے کہ وہ ایکسپلور (Explore) کریں نئے راستے نکالیں تاکہ بڑی بوڑھیاں جو گھروں میں بیٹھی ہوئی ہیں ان کی آمد کا کوئی ذریعہ بن جائے۔ اس طرح ان کی آمد بڑھے گی تو آپ کے چندے بھی بڑھ جائیں گے۔

سیکرٹری صنعت وحرفت نے بتایا کہ ممبرات چیزیں بناتی ہیں ہم نے سٹال لگایا تھا جس سے دس ہزار کرونے آمد ہوئی تھی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ دس ہزار کرونے کا مطلب ہے ایک ہزار پاؤنڈ اب اس سے بڑا ٹارگٹ رکھیں۔

سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ مینا بازار میں ہمیں 87 ہزار کرونے آمد ہوئی تھی جو ہم نے بیت کے لئے دے دی۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اچھا ٹھیک ہے۔ اس سے جو آمد ہوتی ہے وہ آپ جو مختلف پروجیکٹس ہیں ان میں بھی دے سکتی ہیں، خدمت خلق والوں کو افریقہ کے لئے، مختلف مدات ہیں، یتامیٰ فنڈ کے لئے، بلال فنڈ کے لئے۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری ایک کمیٹی ہے اس کا ایک لائحہ عمل ہے۔ جو ہر مجلس میں بھیجتے ہیں جس پر ہر ماہ رپورٹ آتی ہے اور ہر ماہ ساتھ ساتھ ہدایات دیتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیکرٹری دعوت الی اللہ کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا یونیورسٹی میں لڑکیاں پڑھ رہی ہیں ان کو کہیں کہ یونیورسٹی میں اپنے ڈیپارٹمنٹ میں سیمینار آرگنائز کرنے کی کوشش کرو۔ وہاں تعارف کروایا جائے یا کچھ پڑھی لکھی لڑکیوں کو اکٹھا کرکے تعارف کروایا جائے۔ اب آپ کے پاس ہال وغیرہ بھی موجود

ہیں۔ یہاں آگے سیمینار کے طور پر فنکشن بھی کئے جاسکتے ہیں۔ پڑھی لکھی لڑکیاں ان میں شامل ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پھر ایک عام دعوت ہے۔ لیف لیٹنگ (Leaf Letting) کی جو سکیم ہے اس میں عورتوں کو حصہ لینا چاہئے ۔لیکن مردوں کے ساتھ نہیں۔ یو۔کے والوں نے اس طرح تقسیم کیا ہے کہ چھوٹے پرائمری سکولوں میں اور گھروں میں عورتوں کی ذمہ داری ڈالی ہے وہ جاکے کرتی ہیں اور اگر بڑی جگہوں پر جانا ہوتو فیملی کی ذمہ داری ہوگی۔ ایک پوری فیملی مرد، عورت اکٹھے ہوکر جائیں۔ غیر رشتہ دار مرد اکٹھے نہ ہوں بلکہ رشتہ دار اکٹھے ہوں۔ یا صرف عورتوں کی ذمہ داری ہو کہ ان کے سپرد صرف پرائمری سکول ہوں، چرچ ہوں یا ایسا حصہ چرچ کا جس میں عورتیں جاتی ہیں۔ یا جب ان کے فنکشن ہورہے ہوتے ہیں، یا گھروں میں واقفیت پیدا کرکے، یا میل باکس میں ڈالنے کے لئے تو بہرحال یہ خیال رکھیں کہ عورتوں نے دعوت الی اللہ کے لئے اپنا علیحدہ انتظام کرنا ہے۔ مردوں کے ساتھ مل کر نہیں کرنا۔ گو کام وہی کرنا ہے لیکن علیحدہ ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ یونیورسٹی والوں کا استعمال کریں۔ بڑی بوڑھیوں کو استعمال کریں۔ اولڈ پیپل ہاؤس (Old People House) میں آپ پھول پھل لے کر جاتی ہیں تو ساتھ لٹریچر بھی لے جائیں، کیک پھل وغیرہ دیتی ہیں تو ساتھ لٹریچر بھی رکھ دیا۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا کہ ہم میڈیا میں بھی آرٹیکل لکھ رہے ہیں لیکن لڑکیوں کو ٹرینڈ کرنے کا کام زیادہ کر رہے ہیں۔ اس سال ہمارے 13 آرٹیکلز شائع ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جو لڑکیاں نئی آرہی ہیں ان کا اپنا علم بھی تو ہونا چاہئے۔ ان کو پہلے علم پورا حاصل کروانے کی کوشش کریں۔ اس کے لئے جیسا کہ میں نے شعبہ تعلیم کو کہا ہے مختلف عناوین پر جب ان کو مواد مہیا کریں گی تو ان کا علم بڑھے گا۔ آگے دعوت الی اللہ کے بھی کام آئے گا۔

حضور انور نے فرمایا جو طالبات کی سٹوڈنٹس آرگنائزیشن ہے اس کو Active کریں۔

صدر صاحبہ لجنہ نے عرض کیا کہ یہاں مخلوط تعلیم اتنی ہے کہ یونیورسٹی میں اگر ہماری بچیاں کوئی پروگرام منعقد کرتی ہیں تو وہاں ہر حالت میں لڑکے بھی آتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے لڑکے آتے ہیں تو اگر حجاب کے اندر رہ کر دین کے اوپر لیکچر دینا پڑے تو دیں۔ کوئی حرج نہیں لڑکیاں اپنے سٹوڈنٹس کے ساتھ ہی آئیں گی اور وہ ان کے ساتھ ویسے بھی پڑھ رہی ہیں۔ اگر پردہ میں رہ کر دین پر لیکچر دیں تو اپنی حالتوں کی طرف بھی توجہ پیدا ہوجائے گی۔ لیکن یہ نہ ہو کہ کھلی چھٹی مل جائے۔ مرکز کی طرف سے مکمل کنٹرول ہونا چاہئے۔ یہ نہ ہو کہ اونٹ کی طرح سر رکھنے کا موقع دیں تو پورے کا پورا اونٹ داخل ہوجائے۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا کہ ہم نے چرچ کے بھی دورے کئے ہیں اور مجلس نے رابطے رکھے ہیں اور ریڈ کراس میں بھی ہم نے کافی کام کیا ہے اور وہ اس طرح کہ ریڈ کراس والے جب اپنا کوئی پروگرام بناتے ہیں تو ہمیں کہتے ہیں کہ آپ عورتوں کے بارہ میں آکر بتائیں ادھر بھی کافی مہمان آتے ہیں تو ان کے پروگرام میں ہماری ایک تقریر ہوجاتی ہے۔

سیکرٹری تجنید نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری تجنید 490 ہے اور ہم ہر تین ماہ بعد مجالس سے لسٹیں منگواتے ہیں اور اس کے مطابق اپنی تجنید تیار کرتے ہیں اور ہماری موجودہ تجنید جولائی کی لسٹوں کے مطابق ہے۔

سیکرٹری صحت جسمانی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مجالس کو دو سرکلرز بھجوائے ہیں۔ ہم ہیلتھ سیمینار بھی منعقد کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا لجنہ کو سیر کی عادت بھی ڈالیں۔ نیز فرمایا کہ کیا اجتماع پر بھی کھیلوں کے پروگرام ہوتے ہیں؟ اس پر سیکرٹری صحت جسمانی نے بتایا کہ اجتماع پر تو نہیں ہوتے لیکن ہمارا سال میں ایک سپورٹس ڈے ہوتا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اجتماع پر بھی رکھ لیا کریں۔ آپ ان ڈور تو کر ہی سکتی ہیں۔

سیکرٹری اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ سال میں دو دفعہ رسالہ زینب نکالتی ہیں۔ 56 صفحات پر مشتمل ہوتا ہے۔ آدھا نارویجین میں ہوتا ہے اور آدھا اردو میں۔

حضور انور نے فرمایا نئی لڑکیاں جو یہاں کی پڑھی ہوئی ہیں ان کو شامل کریں آپ کی جو لکھنے والی ٹیم ہے اس میں نئی لڑکیوں کو آگے لے کر آئیں تاکہ ان کی دلچسپی بھی بڑھے۔

سیکرٹری تربیت نومبائع نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت چھ نومبائع خواتین ہیں۔ ان کے ساتھ مہینہ میں ایک تربیتی میٹنگ ہوتی ہے اور ان کے لئے باقاعدہ ایک نصاب بنایا ہوا ہے اور ایک ایک عنوان پر بات ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ان نومبائعات کو اس طرح سنبھالیں کہ یہ دور نہ جائیں۔ اصل میں بعض جو آتے ہیں بڑی امیدیں لے کر آتے ہیں۔ جب عہدیدار کو دیکھتے ہیں کہ ان کی امیدوں پر نہیں پوری اتر رہیں تو ان کو ٹھوکر لگتی ہے۔ بعض بڑی بوڑھیوں کو دیکھ کر ٹھوکر لگتی ہے۔ اس لئے ان کو سنبھالنے کے لئے بڑے طریقہ سے ان کے ساتھ ڈیل کرنا ہوگا تاکہ صحیح تربیت ہوسکے اور ان کو بتائیں کہ تم نے نہ کسی عہدیدار کی بیعت کی ہے۔ نہ کسی بڑے بوڑھے کو ماننا ہے اور نہ کسی مرد کو اور نہ کسی عورت کو ماننا ہے۔ تم نے حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کی ہے اور ان کو ماننا ہے اور تم یہ دیکھو کہ آپ کی کیا تعلیم ہے۔ اگر ہمارے میں کمزوریاں ہیں تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اپنے ایمان کو ٹھوکر لگاؤ۔ بڑے طریقہ سے ان کو نظام میں سموئیں۔ اس طرح سموئیں کہ تین سال کے بعد وہ مین سٹریم کا حصہ بن جائیں۔

حضور انور نے فرمایا ان میں سے جو اچھی Active ہیں ان کو دعوت الی اللہ کے لئے استعمال کریں۔ جہاں وہ رہتی ہیں وہاں ان سے کام لیں۔

اس بات پر کہ نومبائع خواتین میں سے اکثر شادی کرکے احمدی ہوئی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایک تو جو مجھے ملی ہیں۔ ان سے میں نے پوچھا ہے انہوں نے تو مجھے یہی بتایا ہے کہ شادی کی وجہ سے ہم احمدی نہیں ہوئے۔ ہم پڑھ کے احمدی ہوئے ہیں۔ گو شادی کرکے احمدیت کے قریب آئی ہیں لیکن وجہ صرف شادی نہیں ہے۔ لیکن بہرحال کچھ ایسی بھی ہوں گی جو شادی کی وجہ سے ہوئی ہیں۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ جو چند ہیں ہم ان سے مکمل رابطے میں ہیں اور ان کو ہر پروگرام کی اطلاع بھی دیتے ہیں۔ وہ چندہ بھی دیتی ہیں لیکن بعض دفعہ وہ پروگراموں میں شامل نہیں ہوتیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کوشش یہ کریں کہ ان کے اپنے پروگرام کروائیں اور ان کو Involve کریں۔ ان میں سے کسی ایک کی تقریر لجنہ کے اجتماع، جلسوں، اجلاسوں وغیرہ پر کروایا کریں تاکہ ان کو پتہ چلے کہ ہم نے اپنا ایک Active رول ادا کرنا ہے۔

صدر لجنہ نے عرض کیا کہ ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ وہ خود تو شائد احمدیت میں خلوص میں بہت آگے بڑھ جاتی ہیں لیکن ان کے گھروں میں جو مرد ہیں ان کو ایسا لگتا ہے کہ جیسے وہ دین کے بنیادی حکم کی بھی پیروی نہیں کر رہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ مسئلہ صرف یہاں نہیں ہے دنیا میں ہر جگہ ہے۔ میرے سے اکثر جو ایسی فیملیاں ملتی ہیں تو میں ان کو یہی کہا کرتا ہوں۔ سوال یہی کرتا ہوں کہ پہلے یہ بتاؤ کہ تم تو احمدی ہوگئی ہو تمہارا خاوند صحیح احمدی ہے یا نہیں۔ اگر ہے تو کیا وہ پانچ وقت نمازیں پڑھتا ہے کہ نہیں۔ اگر نہیں پڑھتا اور اس کو دین کا نہیں پتا تو تم سمجھ کے احمدی ہوئی ہو تو پہلے تم اس کی اصلاح کرو اور اس کو دیکھ کر اپنے دین سے نہ ہٹو بلکہ اس کو اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کرو۔ تو سمجھایا جائے تو سمجھ جاتی ہیں۔

سیکرٹری ضیافت کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ ضیافت تو آپ کر ہی رہی ہیں۔

سیکرٹری مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال کا جو بجٹ ہے وہ اڑھائی لاکھ کرونے مجلس کا چندہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کمانے والے خواتین کی تعداد، ان کی آمد اور چندے کے معیار کا تفصیل سے جائزہ لیا اور فرمایا کہ چندہ بڑھانے کے لئے ابھی بہت گنجائش ہے۔ لیکن پچھلے چار پانچ سال سے تو اس لئے بھی صرف نظر کی جاسکتی ہے کیونکہ بیت میں کافی قربانی کی ہے۔ تو بہرحال یہ جائزہ لے لیا کریں اور بتادیا کریں کہ چندہ اگر دینا ہے تو خدا کی خاطر دینا ہے۔ یہ ٹیکس نہیں ہے۔ اس لئے غلط بیانی کرکے نہ دو۔ نہیں دینا تو کہہ دو کہ اس سے زیادہ میں نے نہیں دینا لیکن یہ نہیں ہونا چاہئے کہ آمد کچھ لکھوائیں اور چندہ دیں۔ صدر کو اختیار ہے کہ وہ چندہ کم دینے کی اجازت دے سکتی ہے۔ لیکن سچائی کی عادت ڈالنی چاہئے۔ پیسے بیشک نہ بڑھیں۔ سچ بولنے کی عادت بہرحال بڑھے۔

سیکرٹری تربیت کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا تربیت جو ہے سب سے اہم شعبہ ہے جو شعبہ مال کی بھی مدد کرتا ہے۔ شعبہ تعلیم کی بھی مدد کرتا ہے۔ شعبہ دعوت الی اللہ کی بھی مدد کرتا ہے اور اسی طرح باقی شعبوں کی بھی تو تربیت کا آپ نے کیا پروگرام بنایا ہے۔

اس پر سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ ہم نے جو لائحہ عمل بنایا ہوا ہے اس کے مطابق ہم ہر ماہ جائزہ لیتے ہیں کہ کتنی ممبرات ہیں جو پانچ وقت نماز ادا کرتی ہیں۔ کونسی باجماعت ادا کرتی ہیں۔ کونسی قرآن کریم یا ترجمہ پڑھتی ہیں اور جب اس کا جائزہ آتا ہے تو پھر حضور انور کے خطبات اور خطابات میں مضامین اور ہدایات اخذ کرکے دی جاتی ہیں جیسے ھیلو وین کے بارہ میں حضور کی ہدایات، نوافل کی تحریک، محاسبہ نفس، دین کو دنیا پر مقدم کرنا، زہد وتقویٰ اختیار کرنا وغیرہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جو لڑکیاں پندرہ سال سے اوپر ہوگئی ہیں۔ میں نے سنا ہے کہ ان میں یہ باتیں پیدا ہورہی ہیں کہ بعض مائیں کہتی ہیں کہ ہمیں پتہ نہیں کہ ہم یہاں پر اپنی بیٹیوں کو احمدی بھی رکھ سکتے ہیں یا نہیں۔ تو ایسے لوگوں کے بارہ میں بھی آپ کو معلومات ہونی چاہئیں کہ کون کون ہیں؟ کیوں ان میں سے خیالات آرہے ہیں؟

حضور انور نے فرمایا جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ تعلیم کے لئے ایسے مواد ضرور ہوں کہ ہم احمدی کیوں ہیں؟ احمدی اور دوسروں میں کیا فرق ہے؟ ہمارے ماں باپ نے اگر احمدیت قبول کی تو ہم نے کس طرح اسے اپنے میں قائم رکھنا ہے؟ دین کی صحیح تعلیم پر عمل نہ کرکے کیا نقصان ہے کیا فائدہ ہے؟ اس طرح تربیت پر آپس میں ڈسکشن

کروایا کریں۔

حضور انور نے فرمایا خاص طور پر جو پڑھنے والی لڑکیاں ہیں۔ یونیورسٹی میں جانے والی لڑکیاں ہیں، 18,17,16 سال کی ہیں کچھ آزادی چاہتی ہیں ان کے ساتھ بھی ان مواضیع پر ڈسکشن ہونی چاہئے کہ لباس ہمارا کیوں اچھا ہونا چاہئے؟ کیوں ڈھکا ہوا ہونا چاہئے؟ حجاب کیوں ضروری ہے؟ حجاب کے خلاف یورپ میں جو مہم ہے اس میں ایک احمدی لڑکی کیا کردار ادا کر سکتی ہے۔ پھر قرآن کریم پڑھنے کی عادت ہے۔ قرآن کریم کے احکامات جو عورتوں کے بارہ میں ہیں ان کو سمجھنے کی ضرورت ہے یہ سوال بھی ہوتا ہے کہ کیوں عورتوں کے لئے پردہ کا حکم ہے۔ مردوں کے لئے کیوں نہیں؟ حالانکہ مردوں کو تو پہلے ہی غض بصر کا حکم ہے۔ اسی طرح بعض دفعہ وراثت پر سوال اٹھتے ہیں کہ مرد کا حصہ زیادہ ہے اور عورت کا کم ہے تو ایسے سوالات آپ کو سوچ سمجھ کر اکٹھے کرنے پڑیں گے۔ پھر ان سوالات پر لڑکیوں کی ڈسکشن کروایا کریں۔

حضور انور نے فرمایا پھر رشتوں کے بارہ میں مسائل ہیں۔ ذرا ذرا سی بات پر ناراضگیاں ہوتی ہیں اور بے چینیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بعض تو بڑے حقیقی مسائل ہوتے ہیں جو بعض لڑکوں کی طرف سے اٹھتے ہیں اور بعض معمولی مسائل ہوتے ہیں جو بے صبری کی وجہ سے اٹھ رہے ہوتے ہیں۔ تو تربیت کا یہ بھی کام ہے کہ ہمدرد بن کر رشتوں کو قائم رکھنے کے لئے بھی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا لڑکیوں میں یہ اعتماد پیدا ہونا چاہئے کہ ہماری جو عہدیدار ہیں وہ ہماری ہمدرد ہیں۔ اس طرح پھر وہ آپ سے مسائل ڈسکس کر سکیں گی۔ حضور انور نے فرمایا جو پڑھی لکھی لڑکیاں ہیں ان سے مسائل کے بارہ میں ایک سوالنامہ تیار کروائیں۔ والدین کے ساتھ مسائل ہیں تو وہ بتائیں، کس حد تک آزادی ہونی چاہئے۔ یا اسی طرح کے اور پہلو ہیں ان پر ایک سوالنامہ کسی پڑھی لکھی لڑکی سے جسے سوشل سائنس میں علم ہو اور سوال تیار کرنے آتے ہوں اس سے لکھوا کر پندرہ بیس سوال تیار کروائیں۔

حضور انور نے فرمایا میں نے اسی طرح کا ایک سروے یو۔کے میں کروایا تھا۔ نام نہیں لئے تھے۔ صرف معلومات آ گئی تھیں اور مجھے مواد مل گیا تھا۔ جلسہ سالانہ جرمنی 2010ء میں اور جلسہ سالانہ یو۔کے 2010ء میں اسی سروے کی بنیاد پر لجنہ میں تقاریر تیار کی تھیں۔

سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ کس قسم کے سوال ہوں۔ تو اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان کے جو مسائل ہیں۔ کس حد تک آزادی چاہئے ایک احمدی عورت پر اور لڑکی پر کیوں بعض پابندیاں ہیں۔ رشتوں کے بارہ میں بہت سارے مسائل ہیں۔ غور کریں اور اوپن فورم پر ڈسکشن کریں۔ جب یہاں کی بچیوں کو پتہ ہوگا کہ ان کی بات باہر نہیں نکلے گی۔ نہ ماں باپ کو پتہ لگے گی تو پھر مسائل اور معاملات ڈسکس بھی کر لیتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پھر ان کے ایسے مسائل ہیں، سوال ہیں جو آپ سمجھتی ہیں کہ آپ حل نہیں کر سکتیں تو مجھے بھیجیں۔

حضور انور نے فرمایا پھر بہت ساری بچیاں ایسی ہیں جو جماعت سے تعلق نہیں رکھ رہیں۔ بیت الذکر سے تعلق نہیں رکھ رہیں۔ ان کے لئے انہی لڑکیوں میں سے جو مضبوط کردار کی ہیں اور علم بھی رکھنے والی ہیں ایک ٹیم تیار ہونی چاہئے جو ان سے رابطہ کرکے ان کو قریب لانے کی کوشش کرے۔ بعض عہدیداروں سے ناراض ہوتی ہیں اور پروگراموں میں نہیں آتیں۔ بعض اپنے بڑوں سے ناراض ہوتی ہیں اور پیچھے ہٹ جاتی ہیں۔ بعضوں کے گھروں کے مرد احباب عہدیداروں سے ناراض ہوتے ہیں اس طرح پورا خاندان پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ ان خاندانوں کو بھی آپ نے قریب لانا ہے۔

اس پر صدر لجنہ نے عرض کیا کہ اس کے لئے امسال ہم نے کافی کوشش کی ہے کہ انفرادی سطح پر اور چھوٹے لیول پر ہم کام کریں۔ بجائے اس کے کہ صرف ایک مرکزی سطح پر کام کیا جائے اور چند خواتین جو اس قابل تھیں ان کو شامل کرکے ان کی مدد سے یہ کام کیا گیا ہے تو ہمیں فائدہ ہوا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا بس ٹھیک ہے پھر اس کو جاری رکھیں۔

سیکرٹری ناصرات نے عرض کیا کہ ناصرات کی تجنید ہر مہینہ بدلتی رہتی ہے اور ان کے معیار بھی بدلتے رہتے ہیں تو نصاب کے مطابق ان سے کس طرح کس معیار کا امتحان لیا جائے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ سال میں تین امتحان لیتے ہیں اور چار مہینہ بعد ہی لیتے ہیں۔ چار مہینہ جس کو گزر گئے اور پانچویں مہینہ میں آکر وہ اگلے معیار میں چلی گئی تو اس سے پہلے معیار کا ہی لے لیں۔ دس پندرہ دن کا تو کوئی فرق نہیں پڑتا دنیا میں کہیں بھی ایسا مسئلہ نہیں اٹھا کہ دقت پیش آئے۔ آپ اگر چار مہینہ کے بعد امتحان لیتے ہیں۔ تو ایک لڑکی اگر گیارہ سال نو مہینہ کی ہے اور وہ امتحان کے وقت بارہ سال ایک ماہ کی ہو جاتی ہے تو اس سے آپ بارہ سال والے معیار کا امتحان لے لیں۔ اگلی سہ ماہی کا جو امتحان ہونا ہے اس میں اسے اگلے نصاب میں ڈال دیں۔ یہ تو کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے۔

سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ آپا جان جب لجنہ میں آئی تھیں تو آپا جان چند مثالیں دے رہیں تھیں کہ جو نئی بچیاں احمدی ہوتی ہیں ان پر کلچر کو تھوپنے کی کوشش کی جاتی ہے تو آپ حیادار لباس کو اپنائیں اور بعض دفعہ ہمارے چوڑی دار پاجامہ اس قسم کے ہوتے ہیں کہ وہ دور ایسا ہوتا تھا کہ پورا برقعہ اس کے اوپر ہوتا تھا تو آپ کا ڈھکا ہوا لباس ہونا چاہئے اور گھٹنے تک ہونا چاہئے۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ آجکل جو ٹائٹس ہیں اور لڑکیاں پہنتی ہیں۔ اس پر ہم بہت زیادہ کام کر رہے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اگر ٹائٹس پر وہ لمبی قمیص پہن لیتی ہیں جو گھٹنوں سے نیچے لٹکی ہوئی ہے تو پھر ٹائٹس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اصل مسئلہ تو یہ ہے کہ لمبی قمیص ہونی چاہئے۔ میں نے تو کہا تھا لڑکیاں جین بھی استعمال کرتی ہیں۔ سکنی جینز بھی استعمال کرتی ہیں تو بیشک کریں لیکن پھر اس کے اوپر لمبی قمیص پہننی ضروری ہے۔ لمبی قمیص پہنیں یا پھر باہر آتے ہوئے لمبا کوٹ پہنیں۔ اصل میں یہ دیکھیں کہ پردہ کی روح کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تمہارا پردہ یہ ہے کہ تم غیروں کے سامنے اپنی اس زینت کو چھپاؤ جو تم اپنے ماں باپ، بہن بھائیوں کے سامنے ظاہر کر سکتے ہو۔

حضور انور نے فرمایا اگر بیہودہ لباس گھروں میں پہنا جا رہا ہے تو اس میں گھروں کے لباسوں کو بھی تو چیک کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ایک نوجوان لڑکی گھر میں اپنے باپ اور جوان بھائی کے سامنے جین یا ٹائٹ کے اوپر بلاؤز پہن کر بغیر کسی حجاب کے پھر رہی ہے تو اس کو حیا نہیں رہے گی۔ اصل چیز حیاء ہے اور حیاء کی روح پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا باقی اگر تنگ پاجامہ پہنا جاتا ہے تو پہلے بھی پہنا جاتا تھا اور اس میں کوئی حرج نہیں۔

حضور انور نے فرمایا تنگ چوڑی دار پاجامہ اور آجکل کے ٹائٹس میں فرق ہے۔ چوڑی دار پاجامہ میں تو ٹانگ کی Shape نظر نہیں آتی۔ ٹخنے سے لے کر پنڈلی تک اور اوپر گھٹنے تک اس کی ایک ہی گولائی اور Shape ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے پنڈلی کی Shape نظر نہیں آتی۔ جبکہ ٹائٹس میں ایسا نہیں ہے اس میں پنڈلی سے ٹخنے تک پوری ٹانگ کی پوری Shape نظر آ رہی ہوتی ہے۔ اس لئے بتانا پڑے گا کہ ان دونوں میں فرق ہے پس آپ بچیوں کو اس طرف لانے کی کوشش کریں کہ اصل چیز حیاء ہے۔ الحیاء من الایمان یعنی حیاء ایمان کا حصہ ہے۔ پس اگر آپ حیاء کو رواج دے دیں تو آپ کے لباس اور پردے خود بخود ٹھیک ہو جائیں گے۔

اس سوال کے جواب پر کہ بعض مائیں بچیوں کا ساتھ دے رہی ہوتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جن کی مائیں ساتھ دے رہی ہیں ان کو سمجھائیں۔ قرآن کریم میں یہ تو نہیں لکھا کہ ڈنڈا مارو۔ قرآن کریم میں لکھا ہے فذکر پس نصیحت کرتے چلے جانا تمہارا کام ہے۔ تمہیں نصیحت کرنے والا بنایا گیا ہے۔ داروغہ نہیں بنایا گیا۔ پس عہدیداران کا کام ہے کہ جو چیز بھی غلط دیکھیں تو اس بارہ میں نصیحت کرتی چلی جائیں اور یہ دیکھا کریں کہ اس بارہ قرآن کریم کیا کہتا ہے اور آنحضرت ﷺ نے اس بارہ میں کیا فرمایا اور حضرت مسیح موعود نے اس بارہ میں کیا تعلیم دی ہے۔

حضور انور نے فرمایا پردہ کے بھی کئی معیار ہیں۔ جیسا کہ میں پہلے بھی مثال دے چکا ہوں۔ لندن میں ایک مصر کا باشندہ احمدی ہوا۔ اس نے کہا کہ میری ماں کے لئے دعا کریں کہ وہ احمدی ہو جائے۔ میں نے اسے کہا کہ اپنی والدہ کو بیت الذکر لایا کرو۔ کچھ عرصہ بعد وہ شخص آیا اور بتانے لگا کہ اس کی والدہ بیت الذکر گئی تھی اور وہاں خواتین کا پردہ دیکھ کر کہنے لگی کہ تعلیم کی حد تک تو ٹھیک ہے۔ میں سب کچھ مانتی ہوں۔ لیکن تمہاری عورتیں پردہ نہیں کر رہیں۔ اور پردہ کا معیار اس کا وہ حجاب تھا جو عرب خواتین لیتی ہیں اور ماتھا ڈھانپ لیتی ہیں۔ بال نظر نہیں آتے، نہ آگے سے اور نہ پیچھے سے۔ اب بالوں کا پردہ بھی تو ایک حد تک ہے۔ اس لئے اگر فیشن کے لئے آپ چھوٹا سا حجاب لے لیں اور پچھلے بالوں کو دکھانے کے لئے لہراتی پھریں تو وہ غلط چیز ہے۔

حضور انور نے فرمایا اسی لئے تو میں نے کہا ہے کہ تربیت کے دوران بچیوں میں احساس پیدا کریں۔ ان کو یہ بتائیں کہ ہم احمدی کیوں ہیں اور ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں؟ اگر بچیوں کو ہماری خواتین کو اس کا احساس ہو جائے تو پھر باقی آہستہ آہستہ ٹھیک ہوتا چلا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا پردہ کا رواج صرف دین حق میں نہیں ہے۔ اصل چیز وہ روح ہے جو پردہ کے پیچھے ہے۔ میں حیاء کی اکثر یہ مثال دیا کرتا ہوں۔ قرآن کریم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذکر میں یہ واقعہ آتا ہے کہ لڑکیاں حیاء کی وجہ سے، پردہ کی وجہ سے، مردوں میں مکس اپ نہ ہونے کی وجہ سے، اپنے ریوڑ کو پانی نہیں پلا رہی تھیں کہ مرد فارغ ہو جائیں تو ہم پلائیں گی۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کے ریوڑ کو پانی پلایا اور ایک طرف بیٹھ گئے۔ پھر قرآن کریم فرماتا ہے کہ ایک لڑکی حیاء سے شرماتی ہوئی۔ جھجکتی ہوئی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئی کہ میرے باپ نے بلایا ہے۔

پس حیاء کا تصور پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ حیاء اصل چیز ہے اور عورت کی عزت حیاء میں ہی ہے۔

پھر اس واقعہ میں یہ بھی ہے کہ گھر میں غیر مرد نہیں رہ سکتا تھا۔ لڑکیوں کے باپ نے کہا کہ ان میں سے ایک سے شادی کر لو تا کہ محرم رشتہ قائم ہو

جائے تب میرے گھر میں رہ سکتے ہو تو پردہ کے لحاظ سے محرم رشتہ کا جو تصور ہے یہ قائم ہونا چاہئے کہ کس حد تک مردوں میں مکس اپ ہونا ہے اور کس حد تک ہمارا پردہ ہونا چاہئے۔ کہاں ہماری حیاء کی حدود ہیں۔ یہ ساری چیزیں اپنے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حیاء اور پردہ کا تصور صرف دین حق کا تصور نہیں ہے بلکہ یہ بہت پرانا تصور ہے۔ عیسائی ننیں (Nuns) جو حجاب اپنے سروں پر ڈالتی ہیں، جس کو وہ سکارف کہہ لیں اور بازو لمبے پہنتی تھیں پرانے زمانہ میں اور اب بھی پہنتی ہیں اور یہ اس لئے پہنتی ہیں اور سکارف لیتی ہیں کہ یہ پردہ کی حد ہے۔ تو یہ کہنا کہ ماڈرن زمانہ ہو گیا ہے۔ باقی مذاہب بگڑ گئے ہیں بدل گئے ہیں۔ ان کی روحانی کتابوں میں لوگوں کی دخل اندازی شروع ہو چکی ہے اور ہمیشہ سے ہو رہی ہے۔ جبکہ قرآن کریم کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں اس کی حفاظت کروں گا۔ تو ہمیں بھی اس کے احکامات کی حفاظت کی ضرورت ہے۔ لڑکیوں میں یہ احساس پیدا کر دیں کہ ہم نے حفاظت کرنی ہے اور ان احکامات کی بھی حفاظت کرنی ہے جو اللہ تعالیٰ نے دیئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک دم میں تو آپ بدل نہیں سکتیں۔ ایک رات میں سارے انقلاب نہیں آ جایا کرتے۔ جن گھروں میں تربیت نہیں ہے۔ ان کو اپنے سے پہلے اٹیچ کریں۔ ان کو یہ احساس ہو کہ عہدیدار ہماری ہمدرد ہیں۔ جب یہ احساس ہو جائے گا کہ ہمدرد ہیں تو پھر جو مرضی کر لیں۔

حضور انور نے فرمایا مجھے یاد ہے کہ افریقہ میں جو ہمارے سٹوڈنٹس تھے جب کوئی بعض غلط کام کرتے تھے تو ان کو سزا بھی دیا کرتا تھا۔ وہی سزا اگر کوئی غانین ان کو دیتا تھا تو برداشت نہیں کرتے تھے۔ میرا طریق یہ تھا کہ میں پہلے ان کو بٹھاتا تھا۔ ایک لیکچر دیتا تھا۔ ان سے تسلیم کرواتا تھا کہ تمہاری یہ غلطی ہے وہ اس کو مان لیتے تھے کہ ہاں ہماری غلطی ہے پھر یہ بتاتا تھا کہ اس غلطی کی یہ سزا ہونی چاہئے وہ یہ مانتے تھے کہ اس کی سزا بھی ہونی چاہئے۔ پھر میں سزا تجویز کرتا تھا اور وہ آرام سے سزا لیتے تھے اور اس کے بعد عزت کرتے تھے تو یہ ایک لمبا طریق ہے صبر حوصلے سے کام کرنے والا۔

حضور انور نے فرمایا پھر ہمارے بعض عہدیدار ایسے ہیں کہ وہ سنتے ہی نہیں اور بعض عزتوں کے سوال پیدا ہو جاتے ہیں۔ مجھے یاد ہے ایک دفعہ میں ناظر اعلیٰ تھا تو جرمنی سے ایک صاحب گئے۔ بڑے غصے سے دروازہ کھولا اور میرے دفتر میں آ گئے۔ میں نے کہا بات کیا ہے؟ بیٹھ کر بات کریں۔ غصے میں بولتے رہے۔ لیکچر دیتے رہے۔ میں خاموشی سے 15 منٹ ان کا لیکچر سنتا رہا فلاں ناظر کے خلاف شکایت تھی۔ تو میں نے ان سے کہا کہ جو ناظر کہہ رہا ہے بات ٹھیک ہے لیکن یہ جواب اس کو تمہیں اس طرح دینا چاہئے تھا۔ اب واپس جائیں ان کو میں فون کر دیتا ہوں اور کام جتنے دن کے بعد ناظر صاحب نے بتایا تھا اتنے دن کے بعد ہی ہونا تھا لیکن چونکہ وہ اپنا غصہ مجھ پر نکال چکے تھے اور ناظر صاحب سے دوبارہ مل کر واپس آئے اور مجھے کہا جس طرح آپ نے صبر سے میری ساری باتیں سن لی ہیں۔ اپنے ناظروں کو کہہ دیا کریں کہ وہ بھی سن لیا کریں۔ تو اگر آپ لوگ صبر سے باتیں سن لیں تو بہت ساری تربیت اور اصلاح ہو جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا پس جو بگڑے ہوئے ہیں ان کو بھی تو ہم نے ٹھیک کرنا ہے۔ باہر تو ہم دعوت الی اللہ کرتے رہتے ہیں اور ہمارے اپنے بچے ضائع ہوتے رہیں۔ ہماری لڑکیاں ضائع ہوتی رہیں۔ ہماری عورتیں ضائع ہوتی رہیں۔ ہمارے مرد ضائع ہوں تو پھر اس دعوت الی اللہ کا کوئی فائدہ نہیں۔

سیکرٹری تربیت نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ جب میں تربیت کے حوالہ سے عائلی مسائل کے بارہ میں لجنہ سے بات کرتی ہوں تو مجھے ہر دفعہ ایک ہی سوال کرتی ہیں کہ لجنہ تو ہم کو بڑے اچھے طریقہ سے سمجھاتی ہیں لیکن مجھے بتائیں کہ ہمارے مردوں کو بھی سمجھانے کی ضرورت ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ مردوں کو بھی میں کہہ چکا ہوں، سمجھاتا رہتا ہوں، قرآن شریف میں فذکر کا حکم ہے کہ تم نصیحت کرتے جاؤ۔ اب اگر کانوں پر جوں نہیں رینگتی۔ تو ہمارا بھی جو کام ہے ہم کئے جا رہے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جو ذیلی تنظیمیں بنائی تھیں وہ اس لئے بنائی تھیں کہ اگر مرد صحیح طرح سے کام نہیں کر رہے تو عورتیں کر لیں۔ بوڑھے نہیں کر رہے تو نوجوان کر لیں۔ عورتیں اگر اپنی ذمہ داری کو سنبھال لیں تو انشاء اللہ انقلاب آ سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ماؤں کی تربیت بھی کریں۔ مستقل کرتے چلے جائیں کئی دفعہ جب میں ذکر کرتا ہوں تو صرف لڑکیوں کے حوالے سے نہیں کرتا میں ماؤں کو بھی یہ کہتا ہوں کہ تمہارے لڑکے، ان کو سنبھالنا تمہاری ذمہ داری ہے۔ ان کی تربیت بھی ضروری ہے۔ بعد میں یہ نہ لکھا کریں کہ بچے آوارہ گرد ہو گئے۔

حضور انور نے فرمایا لندن میں بڑے نیک لوگوں کے بعض وقف نو بچے تھے جو یو۔کے میں ایشین، افریقن کے گینگ کے ساتھ مل کر لڑائی میں بدمعاشی میں اور بیہودگیوں میں پڑے ہوئے تھے ان کو تو اب وقف نو سے نکال دیا گیا ہے۔ ان کے والدین اچھے بھلے جماعتی کام کرنے والے نیک لوگ ہیں۔ لیکن چونکہ گھر میں بیلنس نہیں ہے جس کی وجہ سے بچے بگڑ جاتے ہیں، یا ماں نے بچے کو کچھ نہیں کہنا، لاڈ سے رکھا ہوا ہے یا ماں کے اپنے عمل ایسے ہیں کہ دو عملی نظر آ رہی ہوتی ہے۔ اس لئے تربیت چھوٹوں کی بھی کرنی ہے اور بڑوں کی بھی کرنی ہے اور جس کو بھی توجہ دلانی ہے اس کی پہلے اصل وجہ معلوم کریں اور پھر تربیت کریں۔ ان کو کچھ خوف خدا دلائیں۔ کچھ پیار سے سمجھائیں تو چند ایک ہی ایسی عورتیں، مائیں ہوں گی جن کو سمجھانے کی ضرورت پیش آئے گی۔ ورنہ ستر، پچھتر، اسی فیصد تو انشاء اللہ ٹھیک ہی ہوں گی۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ناروے کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ آٹھ بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النصر میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

تقریب بیعت

نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیعت کی تقریب ہوئی۔ کل پندرہ افراد نے بیعت کی سعادت پائی جن میں چھ مرد اور نو خواتین اور بچیاں تھیں۔ ان بیعت کرنے والوں کا تعلق سربیا، کردستان، ناروے، جنوبی کوریا، تھائی لینڈ، مراکش اور پاکستان سے تھا۔

بیعت کی اس تقریب کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی اور سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ایک اشتہار

جماعت احمدیہ ناروے نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ناروے آمد کے موقع پر 72 بسوں (پبلک ٹرانسپورٹ) پر ایک بڑے سپر سائز کا اشتہار لگوایا ہے۔ یہ اشتہار احمدیہ بیت النصر کی بڑے سائز کی تصویر اور محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کے ماٹو پر مشتمل ہے۔ اس طرح اوسلو (Oslo) شہر میں لاکھوں لوگ جماعت کے اس محبت اور امن کے پیغام اور بیت النصر کی خوبصورت عمارت کو دیکھتے ہیں اور اس کے ذریعہ سے پھر جماعت سے رابطہ کرتے ہیں اور بیت الذکر دیکھنے آتے ہیں۔

حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب گوڑیانی کی بیعت

حضرت شیخ برکت علی عرائض نویس مرحوم ضلع ہوشیار پور رفیق حضرت مسیح موعود بیان کرتے ہیں کہ:

جب حضرت مسیح موعود کی کتاب آئینہ کمالات اسلام ڈاکٹر محمد اسماعیل خاں صاحب گوڑیانی کو پہنچی تو آپ فرصت کے وقت اس کتاب کا مطالعہ کیا کرتے تھے۔ ایک روز دوران مطالعہ آئینہ کمالات اسلام کے جبکہ ڈاکٹر صاحب موصوف بوقت دن لیٹے لیٹے کتاب کا مطالعہ کر رہے تھے۔ ڈاکٹر صاحب نے خیال کیا کہ جبکہ انہوں نے اس کتاب کے مطالعہ سے یہ تسلیم کر لیا کہ حضرت مسیح موعود اپنے دعویٰ میں سچے ہیں تو ظاہری بیعت کی کیا ضرورت ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے بیان کیا کہ وہ اسی حالت میں سو گئے اور کتاب آئینہ کمالات اسلام ان کے سینہ پر رکھی ہوئی تھی۔ انہوں نے اسی حالت نیند میں خواب میں دیکھا کہ ایک بیت الذکر کی محراب میں حضرت مرزا صاحب غلام احمد قادیانی نماز پڑھ رہے ہیں اور ڈاکٹر صاحب انتظار میں بیٹھے ہیں کہ حضرت نماز ختم کر لیں تو آپ سے ملاقات کروں۔ نماز ختم کرنے کے بعد حضرت مرزا صاحب نے ڈاکٹر صاحب سے ملاقات کی اور ڈاکٹر صاحب سے بیعت لی۔ بعد بیعت ڈاکٹر صاحب موصوف کو بیت الذکر کے صحن میں لے گئے اور اپنے سامنے کھڑا کر لیا۔ ڈاکٹر صاحب نے بیان کیا کہ جب حضرت مسیح موعود نے ڈاکٹر صاحب کو اپنے سامنے کھڑا کیا ہوا تھا تو حضرت مرزا صاحب کے ہاتھ میں ایک چمکتی ہوئی تلوار تھی۔ جب حضرت مرزا صاحب اس تلوار کو حرکت دیتے تھے تو اس میں سے چمک نکلتی تھی۔ جب چمک نکلتی تھی تو ڈاکٹر صاحب کے جسم میں سے ایک بت نکل کر الگ کھڑا ہو جاتا تھا۔ اس بت کو حضرت مرزا صاحب اس تلوار سے قتل کر دیتے تھے۔ بعد قتل کر دینے کے فرماتے تھے کہ یہ تکبر کا بت تھا۔ پھر تلوار کی چمکار سے ایک اور بت ڈاکٹر صاحب کے جسم سے الگ ہو کر کھڑا ہو جاتا تھا پھر حضرت مرزا صاحب اس کو قتل کر دیتے تھے اور فرماتے کہ یہ شرک کا بت تھا غرضیکہ بیان کیا ڈاکٹر صاحب موصوف نے کہ بیشمار بت ان کے جسم سے حضرت مرزا صاحب کی تلوار کی چمک سے الگ ہوئے اور حضرت کی تلوار نے قتل کئے کوئی ریاکاری کا بت تھا۔ کوئی رسم و رواج کا بت تھا۔ کوئی برادری اور قومیت کا بت تھا وغیرہ وغیرہ۔

ڈاکٹر صاحب موصوف نے فرمایا کہ بعد بیداری انہوں نے حضرت مرزا صاحب کی خدمت میں یہ خواب بذریعہ خط تحریر کیا۔ حضرت مرزا صاحب نے جواب میں آپ کو تحریر فرمایا کہ آپ کی بیعت روحانی طور پر تو ہو گئی۔ کسی وقت ظاہری بیعت سے بھی آ کر مشرف ہو جائیں۔ اس کے بعد حضرت ڈاکٹر صاحب جماعت کے جاں نثاروں میں تازیست شامل رہے اور آپ کی وفات گوڑیانی میں 1900 میں واقع ہوئی۔

(بشارات رحمانیہ جلد 2 ص 11

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر107761 میں

Hamdani Saragih

ولد Amir Hasyim Saragih قوم...... پیشہ استاد عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Marelan Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 14,83,000/-Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hamidani Saragih گواہ شد نمبر1 Irham Nasution گواہ شد نمبر2 A.Hasyim Saragih

مسل نمبر107762 میں

Netty Sumiaty

زوجہ Supriatna قوم...... پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت 1978 ساکن Cicalengka Kab Bandung Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/100,000 انڈونیشین روپیہ (2) جیولری گولڈ 10 گرام مالیت-/25,00,000 انڈونیشین روپیہ (3) زمین 28 MSQ مالیت-/20,00,000 انڈونیشین روپیہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5,00,000 انڈونیشین روپیہ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Netty Sumiaty گواہ شد نمبر1 Adi Prasetyo گواہ شد نمبر2 Ade Saleh Hidayat

مسل نمبر107763 میں

Nessi Nevada

زوجہ Iwan Kurniawal قوم...... پیشہ استاد عمر 29 سال بیعت 1995ء ساکن Depok Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/60,00,000 انڈونیشین روپیہ (2) مکان 150MSQ مالیت...... (3) ڈائمنڈ رنگ 3 گرام مالیت-/20,00,000 انڈونیشین روپیہ (4) جیولری گولڈ 44.5 گرام مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/30,00,000 انڈونیشین روپیہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Nessi Nevada گواہ شد نمبر1 Adity گواہ شد نمبر2 Sukanrno Ahmad Iwan Kurniawan

مسل نمبر107764 میں Nuryati

زوجہ Usep Kurnia قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1998ء ساکن Desa Batu puth Kec,Pelawan Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/200,000 انڈونیشین روپیہ (2) زمین 10,000 MSQ مالیت (3) زمین 10,000 MSQ مالیت (4) مکان 6M×5 مالیت اس وقت مجھے مبلغ-/10,00,000 انڈونیشین روپیہ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nuryati گواہ شد نمبر1 Usep Karnia گواہ شد نمبر2 AbdurRahman

مسل نمبر107765 میں

Muhammad Khaidir

ولد Alex Suwardi قوم...... پیشہ کسان عمر 35 سال بیعت 2001ء ساکن Desa Sekarmulya Kec,Gabuswetan,Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 113MSQ واقع Sekarmulya مالیت-/48,00,000 (2) مکان مالیت...... (3) چاول کھیت 12.780 MSQ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Khaidir گواہ شد نمبر1 Rakiman Ahmadi گواہ شد نمبر2 Jaya

مسل نمبر107766 میں

Eros Rosmala

زوجہ Moh.Sabari قوم...... پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت 1992ء ساکن Desa Sukatali Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/200,000 روپے (2) زمین 168 MSQ واقع Desa Sukatali مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/5,00,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Eros Rosmala گواہ شد نمبر1 Ukon JAmiat گواہ شد نمبر2 Aat Supriatna

مسل نمبر107767 میں

Ahmad Hidayat

ولد Ata Kasta قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Raya Parung Bogor Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 70,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Hidayat گواہ شد نمبر1 Atalu AIaa گواہ شد نمبر2 Ataul Haye Arif Rahman

مسل نمبر107768 میں

Denny Muhammad Rizkiana

ولد You.Roswandi قوم...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bandung West Jaya,Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ 2,40,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Denny Muhammad Rizkiana گواہ شد نمبر1 Nana گواہ شد نمبر2 Idjang Saleh H.M.Wendy

مسل نمبر107769 میں

Dandi Rafieq Ahmad

ولد Otang Solihudin قوم...... پیشہ تجارت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kawalu Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6,50,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dandi Rafieq Ahmad گواہ شد نمبر1 Otang Solihudin گواہ شد نمبر2 Anggi Arief Rahman Hakim

مسل نمبر107770 میں Munajat

ولد Endang Ruhiat قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Parung Bobor Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 70,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Munajat گواہ شد نمبر Amarl Arif Rahman گواہ شد نمبر2 Maruf Rahman Hakim

مسل نمبر107771 میں

Hafizur Rahman

ولد Ahmadin Hasan قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Parung Bogor Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 70,000/- Indoesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو

اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Hafizur Rahman گواہ شد نمبر1 Ataul Ghalib Yudi Hadiyana گواہ شدنمبر2 Atual Haye Arif Rahman

مسل نمبر 107772 میں Athaul Halim

ولد Sufni Zafar قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Parembung Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2,20,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Athaul Halim گواہ شد نمبر1 Sufni Zafar Ahmad Shahid گواہ شدنمبر2 Suwaryasa

مسل نمبر 107773 میں Usep Kurnia

ولد Saepudin قوم ...... پیشہ کسان عمر 34 سال بیعت 1998 ساکن Singkut Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زمین 10.000 MSQ مالیت......(2)زمین 10.700 MSQ مالیت......(3)باغ 2136 MSQ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ 45,57,500/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Usep Kurnia گواہ شد نمبر1 Abdurrahman گواہ شدنمبر2 Rahman Abdullah

مسل نمبر 107774 میں

Endro Kuswarto

ولد Suyono قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 48 سال بیعت 1999ء ساکن Muria Central Java Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان 111MSQ واقع Desa Cola مالیت......(2)زمین 1500MSQ واقع Desa Cola مالیت......(3)زمین 2400 MSQ واقع Desa Cola مالیت......(4)چاول کھیت 1600MSQ واقع Desa Cola مالیت......(5)زمین 480MSQ واقع Desa Cola مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ 16,08,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Endro Kuswarto گواہ شد نمبر1 Anjar Pujo Priyanto گواہ شدنمبر2 Rahmat Aziz

مسل نمبر 107775 میں Kusimun

ولد Sutokromo قوم ...... پیشہ کسان عمر 65 سال بیعت 1969ء ساکن Lubuk Linggau South Sumatera Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)باغ 3/4 Hectare واقع Air Temam مالیت......(2)باغ 1/4 Hectare واقع Air Temam مالیت Indonesian Rupiah35,00,000/-(3)مکان 12×50MSQ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ 16,08,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Kasimun گواہ شدنمبر1 Anjarpujo گواہ شدنمبر2 Rahmat Aziz

مسل نمبر 107776 میں

Mahmud Ahmad

ولد Masta Ahmad قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bontang Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 15,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Mahmud Ahmad گواہ شد نمبر1 Irfan Maulana گواہ شدنمبر2 Kustiawana

مسل نمبر 107777 میں

Ahmad Sadiq

ولد Bashiruddin Pontoh قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Timur Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 5,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Ahmad Sadiq گواہ شد نمبر1 Bashir Udin Mahmud Ahmad گواہ شدنمبر2 Syemul Ahmadi

مسل نمبر 107778 میں

Ahmad Yahya

ولد Bashir Uddin Pontoh قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Timur Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 30,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Ahmad Yahya گواہ شدنمبر 1 Bashir Uddin M.A.Ponton گواہ شدنمبر2 Syemsul Ahmadi

مسل نمبر 107779 میں

Amatul Hay Sidiqa

بنت Bashir Uddin Pontoh قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Timur Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 15,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Amatul Hay Sidiqa گواہ شد نمبر1 Bashir Uddin M.A.Ponton گواہ شدنمبر2 Syemsul Ahmadi

مسل نمبر 107780 میں

Fiqi Firman Qudratullah

ولد Nana Idiang Saleh قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bandung Tengah Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)Hand Phone مالیت Indonesian Rupiah 700,000/-(2)موٹر سائیکل مالیت-/Indonesian Rupi 50,00,000(3)ڈیجیٹل کیمرا مالیت Indonesian Rupiah 20,00,000/-۔اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Fiqifirman Qudratullah گواہ شد نمبر1 Nana Idjang Saleh گواہ شدنمبر2 H.Muhammad Wendy

مسل نمبر 107781 میں

Arief Afrizal Rakhman

ولد Nana Idiang Saleh قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bandung Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)Handphone مالیت-/Indonesian Rupih 500,000۔اس وقت مجھے مبلغ 3,50,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Arief Afrizal Rakhman گواہ شد نمبر1 H.Muhammad Wendy گواہ شدنمبر2 Nana Idjang Saleh

مسل نمبر 107782 میں

Hanifah M.Yusuf

زوجہ M.Yusuf قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Padang West Sumatera Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مالیت Indonesian Rupiah 90,000/-(2)مکان 120MSQ واقع Padang مالیت......اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے

بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Hanifah M.Yusuf گواہ شد نمبر1Ahamadin Hasan De گواہ شد نمبر2 M.Yusof

مسل نمبر107783 میں

Luthfi Basyiruddin Ahmad

ولدWawan Rustiawan قوم...... پیشہ طالبعلم عمر17 پیدائشی احمدی ساکن Sukabumi West Java Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ5,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Luthfi Basyiruddin Ahmad گواہ شد نمبرAgus Yunus S1 گواہ شد نمبرRudi2

مسل نمبر107784 میں

Ahmad Suparman

ولد Sukatma قوم ...... پیشہ کسان عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jambi Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10-07-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کھیت 10.000MSQ واقع Lintas Sumarta مالیت...... (2) زمین 20×31M واقع Desa Batur مالیت Indonesian Rupiah -/75,00,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16,85,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Ahmad Suparman گواہ شد نمبرSholehuddin M,A1 گواہ شد نمبر2 Saefujoh

مسل نمبر107785 میں

Luti Devi Rizkiana

زوجہDenny.M.R قوم...... پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bandung West Java Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری حق مہر 100 Gram مالیت...... (2) کار مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ24,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Luti Devi Rizkiana گواہ شد نمبرH Nana Idjang1 گواہ شد نمبرH.Muhammad Wendy2

مسل نمبر107786 میں Azis Ahmadi

ولدFadli قوم...... پیشہ طالبعلم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Timur Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9,50,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Azis Ahmadi گواہ شد نمبرAl Haj 1 Umar گواہ شد نمبر2 Syemsul Ahmadi

مسل نمبر107787 میں

Hafiz Setyo Pratomo

ولدAlhaj Umar Mulyono قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Timur Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 7,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hafiz Setyo Pratomo گواہ شد نمبر 1 Alhaj Umar Mulyono گواہ شد نمبر2 M.A.Hayee

مسل نمبر107788 میں Mustadi

ولد Jaswadi قوم ...... پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kendari Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین 250MSQ واقع Desa Candi Rejo مالیت...... (2) چاول کھیت 900MSQ واقع Desa Candi Rejo مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ 30,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Mustadi گواہ شد نمبرMuhammad Daud Lanay1 گواہ شد نمبر2 Saleh Ahmadi

مسل نمبر107789 میں

Surayya Latif

زوجہRana Abdul Latif قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kwoj Chung Hong Kong بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)Ring مالیت Hong Kong Dollar -/10,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/980 Hong Kong Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Surayya Latif گواہ شد نمبر 1 Samia Noreen گواہ شد نمبر2 Khalil Ahmad

مسل نمبر107790 میں

Bushra Begum

بنتFazal Din قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنMarkhan On,Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10-09-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/570 Canadian Dollar ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Bushra Begum گواہ شد نمبرMohammad Akber Khan1 گواہ شد نمبر2 Naseer Uddin Malik

مسل نمبر107791 میں

Mohammad Ashraf Samee

ولد Fazal Karim قوم گجر پیشہ ڈرائیور عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Toronto On,Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ11-02-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ2,000/- Canadian Dollar ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Mohammad Ashraf Samee گواہ شد نمبرBashir Uddin Malik1 گواہ شد نمبر2 Naseer Uddin Malik

مسل نمبر107792 میں Umar Riaz

ولدMuhammad Riaz قوم...... پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن North York On,Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ180/- Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Umar Riaz گواہ شد نمبر Zubair 1 Janjua گواہ شد نمبر2 Muhammad Riaz

مسل نمبر107793 میں

Nasir Uddin Iqbal

ولدCh.Noor Uddin قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Toronto On,Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیت-/Canadian Dollar 2000۔ اس وقت مجھے مبلغ2,000/- Canadian Dollar ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Nasir Uddin Iqbal گواہ شد نمبرNasir Ahmad Muzaffar1 گواہ شد نمبر2 Ijaz Ahmad Khan

مسل نمبر107794 میں Ishrat Sitara

زوجہMubashar Ahmad Sahi قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maple On, Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کیش از ترکہ مالیت-/600,000 پاکستانی روپے (2) جیولری گولڈ 25 تولہ مالیت Canadian Dollar 10,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150

Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Ishrat Sitara گواہ شد نمبر 1 Kausar Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mubashar Ahmad Sahi

مسل نمبر 107795 میں

Mubaraka Khan

ولد Ch.Muhammad Ali Khan قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Toronto On,Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/800 Canadian Dollar (2) جیولری گولڈ 18 تولہ مالیت -/7020 Canadian Dollar (3) پلاٹ 1 کنال واقع چنیوٹ مالیت -/11,00,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 Canadian Dollar ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Mubaraka Khan گواہ شد نمبر 1 Mubarak Ahmad Khan گواہ شد نمبر 2 Mubashar Ahmad Khan

مسل نمبر 107796 میں Tahira Iqbal

زوجہ Najeeb Ullah Atif قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Calgary AB Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 12 تولہ مالیت -/4800 Canadian Dollar (2) حق مہر مالیت -/10,000 Canadian Dollar۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tahira Iqbal گواہ شد نمبر 1 Najeeb Ahmad Mubashar گواہ شد نمبر 2 Aqeel Amjad

مسل نمبر 107797 میں

Ch.Sharif Ahmad

ولد Ch.Ghulam Hussain قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brampton Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 3 ایکڑ مالیت -/21,00,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7,425 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ch.Sharif Ahmad گواہ شد نمبر 1 Muzaffar Mahmood Kahloon گواہ شد نمبر 2 Munawar Ahmad Kahloon

مسل نمبر 107798 میں

Balqees Begum

زوجہ Ch.Sharif Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brampton Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت -/2000 Canadian Dollar (2) حق مہر مالیت -/10,000 روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ -/425 Canadian Dollar ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Balqees Begum گواہ شد نمبر 1 Ch.Sharif Ahmad گواہ شد نمبر 2 Munawar Ahmad Kahloon

مسل نمبر 107799 میں

Tariq Ahmad

ولد Sheikh Muhammad Bashir قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Toronto Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 Candian Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tariq Ahmad گواہ شد نمبر 1 Shiekh Shan Muhammad گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad Zafar

مسل نمبر 107800 میں

Shahzad Ahmad Bhatti

ولد Basharat Ahmad Bhatti قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brampton Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 Canadian Dollar ماہوار بصورت پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shahzad Ahmad Bhatti گواہ شد نمبر 1 Muhammad Usman گواہ شد نمبر 2 Munawar Ahmad Kahloon

مسل نمبر 62036 میں

Saadia Tanveer

زوجہ Malik Tanveer Ahmad Khan قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش مالیت -/20,000 روپے پاکستانی (2) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت -/180,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saadia Tanveer گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد بھنڈر ولد مبشر احمد بھنڈر گواہ شد نمبر 2 طاہر عباسی ولد نادر بخت عباسی

مسل نمبر 107801 میں سائرہ جبیں

زوجہ حامد محمود کھوکھر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 60/RB Khaimsing Wala ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/150,000 روپے (2) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت -/90,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ سائرہ جبیں گواہ شد نمبر 1 محمد امین ممتاز ولد ناظر علی خاں گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بھٹی ولد رحیم بخش

مسل نمبر 107802 میں منصورہ علوی

بنت نور احمد علوی قوم علوی پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/22 دار الیمن شرقی احسان ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 1.620 مالیت -/5830 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ علوی گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد اعوان ولد ملک محمد عظیم گواہ شد نمبر 2 جواد احمد ظفر ولد ظفر احمد

مسل نمبر 107803 میں سیدہ قیصرہ مبارکہ

زوجہ لقمان احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 28/3 دار الیمن شرقی احسان ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت -/83950 روپے (2) حق مہر مالیت -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ قیصرہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد اعوان ولد ملک محمد عظیم گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد برکت علی

مسل نمبر 107804 میں تنویر احمد باجوہ

ولد محمد عارف قوم باجوہ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/16 دار الیمن وسطی سلام ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5,635 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم ولد نور محمد گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ تنویر ولد بشارت احمد کوثر

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اموال میں برکت

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں

’’خدا کی راہ میں جو لوگ مال خرچ کرتے ہیں ان کے مالوں میں خدا اس طرح برکت دیتا ہے کہ جیسے ایک دانہ جب بویا جاتا ہے تو گو وہ ایک ہی دانہ ہوتا ہے۔ مگر خدا اس میں سے سات خوشے نکال سکتا ہے اور ہر ایک خوشہ میں سو دانے پیدا کر سکتا ہے۔ یعنی اصل چیز سے زیادہ کر دینا یہ خدا کی قدرت میں داخل ہے اور درحقیقت ہم تمام لوگ خدا تعالیٰ کی اس قدرت سے ہی زندہ ہیں اور اگر خدا اپنی طرف سے کسی چیز کو زیادہ کرنے پر قادر نہ ہوتا تو تمام دنیا ہلاک ہو جاتی اور ایک جاندار بھی روئے زمین پر بھی باقی نہ رہتا۔‘‘

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 170)

احباب جماعت سے نہایت مؤدبانہ درخواست ہے کہ وہ اپنے عطیہ جات دفتر خزانہ صدر انجمن میں فضل عمر ہسپتال کی مدّ میں جمع کروا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد یعقوب کلا صاحب ولد مکرم چودھری خوشی محمد کلا صاحب آف مونگ مورخہ 21/اکتوبر 2011ء کو وفات پا گئے، آپ کی عمر 80 سال تھی اور آپ پیدائشی احمدی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز سہ پہر 4 بجے مکرم مبشر احمد ورک صاحب مربی ضلع منڈی بہاؤالدین نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم چودھری محمود احمد خالد صاحب امیر ضلع منڈی بہاؤالدین نے دعا کروائی۔ سانحہ مونگ 2005ء میں آپ کے ایک بھائی مکرم چودھری محمد اسلم کلا صاحب اور آپ کے بھتیجے مکرم یاسر احمد کلا صاحب راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے تھے۔ مکرم یاسر احمد کلّا صاحب پہلا واقف نو شہید بچہ ہے۔ مرحوم مذکور نے اپنی اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم کمزوری کے باوجود چل کر جمعہ پر آتے تھے اور خلافت احمدیہ کے ساتھ وفا کا تعلق تھا۔ مرحوم کی بلندی درجات کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

تقریب آمین

مکرم محبّ اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی امۃ العلی منا ہل اور بھانجی ناعمہ عارف بنت مکرم سید عارف علی صاحب دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ کی تقریب آمین مورخہ 2 ستمبر 2011ء کو خاکسار کی آبائی رہائش گاہ واقع دارالعلوم شرقی مسرور میں منعقد ہوئی۔ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ہدایت اللہ خالد صاحب لاہور نے بچوں سے قرآن کریم کے بعض حصے سنے اور دعا کروائی۔ دونوں بچیاں وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ دونوں بچیاں مکرم عنایت اللہ خالد صاحب مرحوم کی پوتی اور نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں بچیوں کو قرآن کریم کو پڑھنے، سمجھنے اور اس پر حقیقی طور پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور قرآنی نور سے منور فرمائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم ڈاکٹر صفی اللہ چوہدری صاحب نائب صدر ولنگ بورو۔ نیوجرسی یو ایس اے تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم طارق ھبۃ اللہ چوہدری صاحب اٹارنی ایٹ لاء کی تقریب شادی ہمراہ محترمہ حافظہ مریم صدیقہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری رضی اللہ صاحب وڑائچ (ر) مینیجر یونائیٹڈ بینک ربوہ مورخہ 23 فروری 2011ء کو تحریک جدید انجمن احمدیہ کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم اے وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ دوسرے روز مکرم ڈاکٹر چوہدری صفی اللہ صاحب نے گوندل بنکوئیٹ ہال میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر بھی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے ہی دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو باثمر اور ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ خدمت دین کرنے والی نسلوں سے نوازے۔ آمین دلہا اور دلہن دونوں حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی نسل سے، محترم چوہدری عطاء اللہ صاحب وڑائچ کے پوتا، پوتی جبکہ دلہا مکرم ڈاکٹر پیر فضل الرحمٰن صاحب سابق امیر ضلع سانگھڑ کے نواسے اور دلہن مکرم چوہدری عبدالغنی تارڑ صاحب کولوتارڑ ضلع حافظ آباد کی نواسی ہیں۔

ولادت

مکرم مقصود احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو 13/اکتوبر 2011ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت کی منظوری دیتے ہوئے باسط احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ملک دوست محمد ریحان صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی کا پوتا اور مکرم بشارت احمد چوہدری صاحب انسپکٹر نظارت مال آمد کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ امینہ بیگم صاحبہ ترکہ (1) مکرم مبشر احمد تاج صاحب (2) مکرم شمس الدین صاحب)

مکرمہ امینہ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے بیٹے مکرم مبشر احمد تاج صاحب اور مکرم شمس الدین صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 27/3 دارالنصر برقبہ 10 مرلہ میں سے تقریباً 1 مرلہ 68 مربع فٹ رقبہ منتقل ہے۔ لہٰذا یہ حصہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔ ورثاء میں سے مکرمہ نعیم اختر صاحبہ کا موقف ہے کہ مجھے مبشر احمد تاج صاحب (مرحوم) کی جائیداد میں سے کوئی حصہ نہیں چاہئے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ امینہ بیگم صاحبہ (والدہ)
(2) مکرم مظفر احمد تاج صاحب (بھائی)
(3) مکرم تنویر احمد تاج صاحب (بھائی)
(4) مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ (بہن)
(5) مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ (بہن)
(6) مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ (بہن)
(7) مکرمہ مسرت جہاں صاحبہ (بہن)
(8) مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بہن)
(9) مکرمہ انور بیگم صاحبہ (مرحومہ)
(ورثاء مرحومہ)
(i) مکرم محمد ارشد صاحب (بیٹا)
(ii) مکرم محمد افضل صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم محمد طاہر صاحب (بیٹا)
(iv) مکرمہ کوثر بیگم صاحبہ (بیٹی)
(10) مکرمہ نعیم اختر صاحبہ بیوہ مکرم مبشر احمد تاج صاحب

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم طارق فواد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم عبدالوہاب صاحب مربی سلسلہ بیمار ہیں اور طاہر ہارٹ میں زیر علاج ہیں۔ مسلسل بخار کی وجہ سے انتہائی کمزور ہو گئے ہیں۔ مرض کی تشخیص نہیں ہو رہی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم بشیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ جولاہور میں خدمات انجام دیتے رہے۔ آجکل لندن میں اپنے بیٹے کے پاس ہیں اور دل کی تکلیف سے دوچار ہیں۔ لندن میں ان کے دل کا بائی پاس متوقع ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم آصف محمود صاحب معلم وقف جدید گوٹھ مسن ضلع لاڑکانہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم زاہد احمد صاحب ولد مکرم بشارت علی صاحب آف شریف آباد ضلع عمرکوٹ کا لیاقت نیشنل ہسپتال کراچی میں معدہ کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور اطلاع دیتی ہیں۔

محترمہ سلیمہ بیگم مرزا صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا سلیم بیگ صاحب ٹاؤن شپ لاہور ڈینگی بخار سے بیمار ہیں اور شیخ زاید ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا شہزاد بیگ صاحب ابن مکرم مرزا ناصر احمد صاحب سمن آباد لاہور ڈینگی بخار سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ حمیرا آصف صاحبہ اہلیہ آصف صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ڈینگی بخار ہو گیا تھا۔ ڈینگی بخار سے آرام تو ہو گیا ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

درخواست دعا

مکرم حافظ محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ مبارکہ صدیق صاحبہ بنت مکرم میجر (ر) عارف زمان صاحب ایک عرصہ سے بعارضہ شوگر اور بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ گردے بھی متاثر ہیں۔ شیخ زاید ہسپتال ریفر کیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مرزا نسیم احمد برلاس صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ''جو کہ سانحہ 28 مئی 2010ء دارالذکر میں زخمی ہوئے تھے'' کا مورخہ 10 نومبر 2010ء کو سی ایم ایچ لاہور میں بڑی آنت یعنی پیٹ کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی اور مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرز انصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو سانس کی تکلیف ہے۔ آکسیجن 18 گھنٹے دن میں لگی رہتی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا مبشر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ بیت الاحد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے داماد مکرم جواد احمد خان صاحب ولد مکرم ریاض احمد لودھی صاحب ڈیفنس لاہور کے گھر پر ڈاکوؤں نے حملہ کیا۔ ان کی فائرنگ سے گھٹنے پر گولی لگی ابتدائی طبی امداد اور فوری آپریشن کے بعد اب گھر آ گئے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفاء عطا فرمائے، جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے نیز ہر احمدی کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

تصحیح

مورخہ یکم نومبر 2011ء کو روزنامہ الفضل صفحہ 7 پر تقریب آمین کے عنوان سے امۃ المصور بنت مکرم عبدالقدیر صاحب کا اعلان شائع ہوا ہے۔ اس اعلان میں بچی کی والدہ کا نام نامکمل لکھا گیا ہے۔ ان کا نام مبشرہ قدیر صاحبہ ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔نومبر

طلوع فجر	4:59
طلوع آفتاب	6:24
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:18

مکان و پلاٹ برائے فروخت
مکان (تکمیل کے قریب) برقبہ 5 مرلے نہایت خوبصورت نقشہ کے مطابق باسط کالونی محلہ نصیر آباد سلطان (پختہ سڑکیں بنی ہوئی ہیں)
پلاٹ 10 مرلہ چاردیواری اور شیڈ بنا ہوا ہے، محلہ دارالانوار میں بیت مسرور کے قریب
فون رابطہ: 0300-8589802

گھریلو سامان برائے فروخت
ڈائننگ ٹیبل شیشے والا، لکڑی والا، صوفے کے درمیان والے ٹیبل شیشہ، لکڑی والا، بیڈ سیٹ مکمل + سنگل بیڈ
$1\frac{1}{2}$ ٹن (Mitsubishi) A.C گملے 37
نزد بیت الکرامہ رابطہ نمبر: 047-6213821

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

جینٹس، بوائز، شلوار قمیص، ویسٹکوٹ گرلز سوٹ
1 سال تا 38 سائز، لیڈیز کیلئے ٹراؤزر۔ بے شمار ورائٹی
رینبو فیشن ریلوے روڈ ربوہ
6214377

اگر آپ بلڈ پریشر کے مریض ہیں تو
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

موسم سرما کی ورائٹی پر سپیشل ڈسکاؤنٹ کے ساتھ
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ: 03336550796

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

اہالیان ربوہ کیلئے خوشخبری
مہنگائی کے اس زمانہ میں کپڑے کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
ناصر نایاب کلاتھ کی سالانہ گرینڈ سیل جاری ہے
مردانہ و زنانہ تمام قسم کی ورائٹی کا نیا سٹاک جلد آئیں فائدہ اٹھائیں
ناصر نایاب کلاتھ گلی نمبر 1 ریلوے روڈ
فون: 0476213434
موبائل: 0323-4049003

عید کی نئی ورائٹی آ گئی ہے
لہنگے ہی لہنگے
قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
بڑی والی دکان نزد شریف جیولرز
ریلوے روڈ۔ربوہ: 047-6214300

خوشخبری
IATA
Govt. Lic # ID.541
اسلام آباد/ لاہور سے بیرون ملک ڈائریکٹ پروازوں پر خصوصی پیکیج

منزل	یکطرفہ	دوطرفہ
لندن	41000/-	77,900/-
برمنگھم	41000/-	75000/-
مانچسٹر	41000/-	75000/-
فرینکفرٹ	43000/-	73000/-
ایمسٹرڈم	48100/-	76,500/-
پیرس	45000/-	74000/-
نیویارک	68500/-	113000/-
ٹورانٹو	69300/-	118,800/-

SABINA TRAVEL CONSULTANT
Islamabad:051-2871329 / 300-5105594
Rabwah: 047-6211211-6215211/ 0334-6389399

FR-10

معیار اور مقدار کے ضامن
منور جیولرز ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211883,0321-7709883

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
ہر ماہ کی 3-4-5 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 6-7 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 10-11-12 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسٹیڈیم سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 18-19-20 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 23-24 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 25-26-27 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528
ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصے سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
حکیم عبدالحمید اعوان
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ

ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس: مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com